مولانا شیخ محمد عادل ربانی

صدقہ اور سفر کا آخری بدھ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم.

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں،

الصَّدَقَةُ تَرُدّ الْبَلَاءَ وَتَزِيدُ الْعُمر

أو كما قال۔ صدقہ عمر میں اضافہ کرتا ہے اور بلا اور مصیبتوں سے نجات دیتا ہے، ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ہم یہ کیوں کہہ رہے ہیں؟ کیونکہ شکر ہے اللہ جل جلالہ کا، صفر کا مہینہ اب ختم ہو چکا ہے۔ کل صفر کا آخری بدھ ہے۔ صفر کا مہینہ بھاری ہوتا ہے۔ یہ ایک مشکل بھرا مہینہ ہے، لیکن ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، " **تَفاءَلُوا بِالخَيرِ تَجِدُوه**"، "خیّر کی امید رکھو، اور تم اسے پاؤ گے۔" اسی لیے، ہمارے رسول ﷺ اس مہینے کے بارے میں فرماتے ہیں، "صفرُ الخير"، "خیر والا صفر" تاکہ یہ خیر کا سبب ہو اور مصیبتوں کو دور کرے۔

سب سے زیادہ مشکل دن، آخری بدھ کا دن ہوتا ہے جو کل آنے والا ہے۔ اسی لیے، لوگوں کو کل صدقہ دینا نہیں بھولنا چاہیے۔ ہمارے بھائیوں، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ صدقہ دیں تاکہ وہ اللہ جل جلالہ کے اجازت سے محفوظ رہیں۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر لفظ میں سچائی اور حق ہے۔ اسی لیے کسی بھی دن، اگر کوئی مصیبت آئے، انسان صدقہ کی وجہ سے محفوظ رہے گا؛ چاہے وہ صفر کا مہینہ ہو، یا کوئی اور مہینہ، چاہے صفر کا آخری بدھ ہو یا کوئی بھی دن۔

اسی وجہ سے، ہر صبح جب آپ اٹھیں، گھر سے نکلنے سے پہلے ضرور صدقہ کسی برتن میں الگ سے نکالیں تاکہ آپ ہر طرح کی مصیبت، حادثے، نظر بد، شر، بیماری اور ہر قسم کی مشکلات سے محفوظ رہیں۔ صدقہ ہر چیز سے حفاظت کرتا ہے۔ یہ صفر کے بھاری پن (مشکلات) سے بھی حفاظت فراہم کرتا ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جیسا کہ ہم نے کہا، ماہِ صفر کا آخری بدھ کل ہے، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ لوگ فکر اور گھبراہٹ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اللہ ﷻ کی اجازت سے، صدقہ دینے کے بعد ڈرنا نہیں ہے۔ کل، ایک چار رکعت کی نماز ہے۔ ہر رکعت میں ۱۱ مرتبہ سورۃ الإخلاص پڑھیں۔ جو کوئی اسے پڑھتا ہے اور اللہ ﷻ کی رضا کے لیے اسے ادا کرتا ہے، وہ عظیم اجر اور حفاظت حاصل کرے گا۔ یہ نماز مغرب سے پہلے ہونی چاہیے، لیکن مغرب سے پہلے کا مطلب ہے عصر سے پہلے، کیونکہ عصر کے بعد نفلی نمازیں ادا نہیں کرنی چاہئیں۔ آپ عصر سے پہلے اسے کبھی بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں اُن خوبصورت دنوں تک پہنچائے۔ اللہ ﷻ ہمیں مہدی علیہ السلام تک پہنچائے، ان شاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۹ اگست ۲۰۲۵ / ۲۵ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، استنبول